السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سود کی رقم سے خریدی گئی بھینس کا دودھ حلال رقم سے خرید کر استعمال کرنا جائز ہے؟ جبکہ دودھ خریدنے والا جانتا ہے کہ بھینس سود کے پسوں سے خریدی گئی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں جائز ہے، کیونکہ سود کا تعلق بھینس کے مالک سے ہے، جو گناہ گار ہے۔ اور دودھ خریدنے والا تو اپنی حلال کی کمائی سے خرید رہا ہے، بھینس کے مالک کا گناہ خریدار پر نہیں آئے گا۔ ہاں البتہ اس مالک کو سمجھایا جائے کہ سودی کاروبار حرام ہے آپ اس سے توبہ کرلیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی